

## مسلم حکمرانی برِ صغیر (712-1526)

### تعارف

برِ صغیر میں مسلم حکمرانی کی تاریخ کا آغاز 712ء میں محمد بن قاسم کی سندھ پر فتح کے ساتھ ہوا۔ یہ دور تقریباً 1526ء تک جاری رہا، جب مغل سلطنت کی بنیاد رکھی گئی۔ اس دوران مختلف مسلم حکمرانوں نے نہ صرف ہندوستان کی سیاسی نقشہ تبدیل کیا بلکہ ثقافت، معاشرت، معیشت اور فنونِ لطیفہ میں بھی اہم تبدیلیاں کیں۔

### محمد بن قاسم اور سندھ کی فتح (712ء):

1. پس منظر: 712ء میں اموی خلیفہ ولید بن عبد الملک کے دورِ حکومت میں محمد بن قاسم نے سندھ پر حملہ کیا۔
2. فتح کا مقصد: یہ حملہ ایک بحری قافلے کی مدد کے لئے تھا جسے سندھ کے راجہ داہر کے حملے کا سامنا تھا۔
3. فتح کے اثرات: محمد بن قاسم کی فتح نے اسلامی ثقافت، زبان، اور قوانین کو سندھ میں متعارف کرایا۔ اس نے مقامی ہندو اور بدھ معاشرت پر گہرا اثر ڈالا۔

### غزنوی سلطنت: (998-1186)

1. محمود غزنوی: 998ء میں تخت سنبھالنے والے محمود غزنوی نے ہندوستان پر سترہ حملے کیے، جن کا مقصد لوٹ مار کے ساتھ ساتھ اسلامی توسیع بھی تھا۔
2. ثقافتی اور تعلیمی اثرات: محمود غزنوی کے دور میں فارسی ادب، اسلامی فنون، اور مذہبی علوم نے فروغ پایا۔

### غوری سلطنت اور دہلی سلطنت کا قیام: (1192-1206)

شہاب الدین غوری: غزنویوں کی زوال کے بعد شہاب الدین غوری نے پرتھوی راج چوہان کو 1192ء میں ترائن کی دوسری جنگ میں شکست دی۔  
دہلی سلطنت کا آغاز: شہاب الدین غوری کے بعد، اس کے غلام کتب الدین ایبک نے دہلی سلطنت کی بنیاد رکھی، جو تقریباً 320 سال تک برصغیر میں  
مسلم حکمرانی کی نمائندہ بنی رہی۔

## دہلی سلطنت کے مختلف ادوار (1206-1526)

### 1. غلام خاندان: (1206-1290)

اس خاندان کا قیام قطب الدین ایبک نے کیا۔ اس دور میں دہلی کو اسلامی ثقافت اور فنونِ لطیفہ کا مرکز بنایا گیا۔  
اہم حکمران: قطب الدین ایبک اور التمش، جنہوں نے دہلی کو ایک مستحکم ریاست میں تبدیل کیا۔

### 2. خلجی خاندان: (1290-1320)

علاء الدین خلجی: اس حکمران نے اپنی عسکری قوت کے ذریعے ہندوستان کے بیشتر حصوں کو فتح کیا اور معاشی اصلاحات متعارف کرائیں۔  
منگول حملے: خلجی خاندان کے دور میں منگول حملوں کا بھی سامنا کیا گیا اور ان کو ہندوستان سے دور رکھا گیا۔

### 3. تغلق خاندان: (1320-1414)

غیاث الدین تغلق اور محمد بن تغلق: ان حکمرانوں نے سلطنت کی توسیع کی اور انتظامی اصلاحات کی کوشش کی، لیکن بعض ناکام اقدامات کی وجہ سے ان  
کا دور مشکلات سے بھرپور رہا۔

### 4. سید خاندان: (1414-1451)

سید خاندان کو تغلقوں کے بعد اقتدار ملا، لیکن ان کا دور سیاسی اور فوجی اعتبار سے کمزور رہا۔

لودھی خاندان: (1451-1526)

سکندر لودھی اور ابراہیم لودھی: لودھی حکمرانوں نے سلطنت کی حدود کو برقرار رکھا، لیکن انتظامی مسائل اور مغلوں کے بڑھتے ہوئے خطرے نے ان کی طاقت کو کمزور کیا۔

1526ء - پانی پت کی پہلی جنگ میں ابراہیم لودھی کی شکست کے بعد دہلی سلطنت کا خاتمہ ہوا اور مغل سلطنت کا آغاز ہوا۔

## 5. دہلی سلطنت کا زوال اور مغل سلطنت کی آمد:

\*\*\* - بھلول لودھی اور ابراہیم لودھی کی ناکامیاں \*\*\*: لودھی خاندان کے داخلی انتشار اور کمزور حکمرانی نے مغلوں کے لئے راہ ہموار کی۔

\*\*\* - پانی پت کی پہلی جنگ (1526ء): \*\*\* ظہیر الدین بابر نے ابراہیم لودھی کو شکست دی، جس کے ساتھ ہی دہلی سلطنت کا خاتمہ ہوا اور مغل سلطنت کا عہد شروع ہوا۔

## مسلم حکمرانی کے ثقافتی اثرات:

معاشرتی اثرات: مسلمانوں نے ہندومت اور دیگر مقامی مذاہب کے ساتھ تہذیبی میل جول کو فروغ دیا۔

معاشی اثرات: مسلم حکمرانوں نے زراعت، تجارت، اور ٹیکس کے نظام کو منظم کیا، جس سے برصغیر کی معیشت میں استحکام آیا۔

فن و تعمیرات: اسلامی فن تعمیر کی شاندار مثالیں جیسے کہ قطب مینار، اللہ آباد کا قلعہ، اور دیگر مسجدیں اس دور کی میراث ہیں۔

نتیجہ

مسلم حکمرانی کے اس دور (712-1526) نے برصغیر کی تاریخ کو ایک نیا موڑ دیا۔ نہ صرف سیاسی اور عسکری تبدیلیاں آئیں بلکہ ثقافت، ادب، فنون، اور معاشرتی ڈھانچے میں بھی اہم تبدیلیاں رونما ہوئیں۔ اس دور کی بنیاد پر ہی بعد میں مغل سلطنت کی عظیم تعمیرات اور اصلاحات کی راہ ہموار ہوئی۔

## مسلم حکمرانی برصغیر (1526-1857)

### تعارف

مسلم حکمرانی کے اس دور کا آغاز 1526ء میں مغل سلطنت کے قیام سے ہوا جب ظہیر الدین بابر نے پانی پت کی پہلی جنگ میں ابراہیم لودھی کو شکست دی۔ یہ دور 1857ء تک جاری رہا جب برطانوی راج نے ہندوستان پر قبضہ کر کے مغل سلطنت کو ختم کیا۔ اس عرصے میں مغل حکمرانوں نے برصغیر میں شاندار فن و تعمیر، ثقافت، معیشت، اور سماجی اصلاحات کا ایک نیا دور متعارف کرایا۔

### حصہ اول: مغل سلطنت کا قیام اور ابتدائی دور (1526-1605)

#### 1. بابر (1526-1530)

پانی پت کی پہلی جنگ (1526): ظہیر الدین بابر نے ابراہیم لودھی کو شکست دے کر دہلی کی دہلی سلطنت ختم کی اور مغل سلطنت کی بنیاد رکھی۔ بابر کی حکمت عملی: بابر نے جدید توپ خانے اور فوجی حکمت عملی کو استعمال کر کے مقامی حکمرانوں کو شکست دی۔ اس نے مغل سلطنت کے لئے ایک مضبوط فوجی بنیاد فراہم کی۔

#### 2. ہمایوں (1530-1540 اور 1555-1556)

ہمایوں کی مشکلات: شیر شاہ سوری کے ہاتھوں شکست اور افغانستان میں جلاوطنی کا سامنا۔ شیر شاہ سوری کا دور حکمرانی: شیر شاہ سوری نے انتظامی اصلاحات کیں، جیسے "گراں" اور سڑکوں کا جال، جو بعد میں مغلوں کے لئے مفید ثابت ہوئیں۔ ہمایوں کی واپسی: 1555ء میں ہمایوں نے دہلی پر دوبارہ قبضہ کیا مگر ایک سال بعد وفات پا گیا۔

## حصہ دوم: اکبر کا دور (1556-1605) - عظیم مغل بادشاہ

1. اکبر کی انتظامی اور فوجی اصلاحات

پانی پت کی دوسری جنگ (1556): اکبر کی جیت نے مغل سلطنت کو مستحکم کیا۔

انتظامی نظام: اکبر نے صوبہ جات میں تقسیم اور مرکزی نظم و نسق کا نظام متعارف کرایا، جسے "منصوبداری" کہا جاتا ہے۔

دین الہی: اکبر نے مختلف مذاہب کے درمیان ہم آہنگی پیدا کرنے کے لئے "دین الہی" کی بنیاد رکھی۔

2. فنون و ثقافت کا عروج

ہندوستانی ثقافت کے ساتھ ہم آہنگی: اکبر نے ہندو اور مسلم ثقافتوں کے درمیان میل جول کو فروغ دیا، جیسے راجپوتانہ کے ساتھ اتحاد۔

فن تعمیر: فتح پور سیکری، اکبر کے دور کی ایک نمایاں مثال ہے جس میں اسلامی اور ہندو فن تعمیر کا امتزاج ہے۔

## حصہ سوم: مغل سلطنت کا عروج (1605-1707)

1. جہانگیر (1605-1627) اور شاہجہان (1628-1658)

جہانگیر کا دور: فنون لطیفہ اور مصوری میں نمایاں ترقی، خاص طور پر مغل منی ایچر آرٹ کا فروغ۔

نور جہاں کا کردار: ملکہ نور جہاں کی حکومت میں بڑی اہمیت تھی، اور اس نے متعدد انتظامی فیصلے کئے۔

شاہجہان اور تعمیراتی کارنامے: تاج محل، جامع مسجد دہلی، اور لال قلعہ کی تعمیر جو مغل دور کے فن تعمیر کی شاندار مثالیں ہیں۔

اقتصادی ترقی: شاہجہان کے دور میں تجارت اور معیشت میں کافی بہتری آئی، خاص طور پر سونے، چاندی اور قیمتی پتھروں کی برآمدات میں اضافہ ہوا۔

2. اورنگزیب (1658-1707)

شریعت کے نفاذ: اورنگزیب نے اسلامی شریعت کا نفاذ کیا اور غیر مسلموں پر جزیہ دوبارہ عائد کیا۔  
عسکری کامیابیاں: جنوبی ہندوستان میں وسیع فتوحات لیکن مراٹھا مخالف تحریکوں کی وجہ سے مغل سلطنت کمزور پڑ گئی۔  
ثقافتی اثرات: اورنگزیب کے دور میں فنون لطیفہ کی حمایت میں کمی ہوئی، اور تعمیرات کی رفتار میں کمی آئی۔

حصہ چہارم: مغل سلطنت کا زوال اور علاقائی طاقتوں کا ابھرنا (1707-1857)

1. زوال کے اسباب

داخلی انتشار: اورنگزیب کی وفات کے بعد طاقت کی کشمکش اور جانشینی کے جھگڑوں نے سلطنت کو کمزور کر دیا۔  
علاقائی طاقتوں کا عروج: سکھ، مرہٹہ، راجپوت، اور دیگر مقامی طاقتوں نے مغل سلطنت کے علاقوں پر قبضہ کرنا شروع کر دیا۔

2. نادر شاہ اور احمد شاہ ابدالی کے حملے

نادر شاہ کا حملہ (1739): دہلی پر حملہ اور لوٹ مار، جس نے مغل سلطنت کو بہت بڑا نقصان پہنچایا۔  
احمد شاہ ابدالی: اس کے مسلسل حملوں نے مغل سلطنت کی معیشت اور سیاسی استحکام کو مزید نقصان پہنچایا۔

3. انگریزوں کا عروج اور مغل سلطنت کا خاتمہ

ایسٹ انڈیا کمپنی: مغل سلطنت کی کمزوری سے فائدہ اٹھا کر انگریزوں نے ہندوستان پر اپنی گرفت مضبوط کی۔

پلاسی کی جنگ (1757): اس جنگ میں انگریزوں کی فتح نے بنگال پر قبضہ کر لیا اور برطانوی راج کا آغاز ہوا۔  
1857ء کی جنگ آزادی: اس بغاوت کے بعد مغل بادشاہ بہادر شاہ ظفر کو گرفتار کیا گیا اور مغل سلطنت کا باقاعدہ خاتمہ ہو گیا۔

## حصہ پنجم: مغل دور کے ثقافتی اور معاشرتی اثرات

### 1. ثقافت اور فنون لطیفہ

فن تعمیر: تاج محل، لال قلعہ، ہمایوں کا مقبرہ اور دیگر عمارتیں مغل فن تعمیر کی شاندار مثالیں ہیں۔  
ادب و شاعری: اردو زبان کی تشکیل اور فارسی ادب کے فروغ میں مغل حکمرانوں کا بڑا کردار رہا۔

### 2. معیشت اور معاشرتی اصلاحات

زراعت اور تجارت: مغلوں نے زمین کی تقسیم کا نظام متعارف کرایا اور مقامی دستکار یوں کی پیداوار کو فروغ دیا۔  
ہندوستانی معاشرت میں ہم آہنگی: ہندو مسلم تعلقات میں بہتری آئی اور دونوں ثقافتوں کے درمیان مذہبی ہم آہنگی کو فروغ ملا۔

## حصہ ششم: مغل حکمرانی کا اختتام اور برطانوی راج کی ابتدا

### 1. 1857ء کی جنگ آزادی

بغاوت کے اسباب: معاشی بد حالی، مذہبی پابندیاں، اور انگریزی راج کے ظلم و ستم نے بغاوت کو جنم دیا۔  
بہادر شاہ ظفر کی قیادت: بغاوت کے بعد بہادر شاہ ظفر کو انگریزوں نے جلاوطن کر دیا اور یوں مغل دور کا خاتمہ ہوا۔



نتیجہ: مغل حکمرانی کی میراث اور اس کا اثر

مغل دور کی میراث: ثقافتی، اقتصادی، اور فن تعمیر میں مغل حکمرانی کے اثرات آج بھی موجود ہیں۔

برطانوی راج کی ابتدا: مغل سلطنت کے خاتمے کے بعد برطانوی راج نے ہندوستان کی سیاست، معیشت اور معاشرت کو مکمل طور پر تبدیل کر دیا۔